نمودہ بودم در تالیف وی بتاریخ ہفتدہم شہر ربیع الآخر سنۃ الف و ۱۱۳۱ھ مائۃ واحدی وثلاثین - پس ہمہ مدت دو سال دہشت ماہ شدہ و لیکن واقع گشتہ بودند بعضے موانع از تالیف این رسالہ در مدت دو سال یکماہ کم و باقی آنچہ مصروف گشت بر تالیف این رسالہ مقدار نہ ماہ یا کسری کم زیادہ تخمیناً - واللہ اعلم وعلمہ احکم الخ"
کاتبہ، میاں یار محمد سومرہ - تاریخ کتابت ۲۳ رشعبان ۱۳۴۱ھ

لمحات (عربی)

شاہ ولی اللہؒ کے فلسفہ تصوف کی یہ بنیادی کتاب شروع سے نایاب تھی - مولانا غلام مصطفیٰ قاسمی کو اس کتاب کا ایک پرانا قلمی نسخہ ملا - موصوف نے بڑی محنت سے اس کی تصحیح کی اور شاہ صاحبؒ کی دوسری کتابوں کی عبارات سے اس کا مقابلہ کیا اور وضاحت طلب اُمور پر تشریحی حواشی لکھے - کتاب کے شروع میں مولانا کا مبسوط مقدمہ ہے -

"شاہ ولی اللہ اکیڈمی" نے مصری ٹائپ میں خاص اہتمام سے اس کو چھاپا اور نشر کیا - پہلا ایڈیشن جلد ہی ختم ہوگیا - اب دوبارہ یہ کتاب زیر طبع ہے اور مزید تصحیح و تحقیق سے شائع ہو رہی ہے -　(منیجر)

اس عظیم الشان ثواب کے لیے سینکڑوں علمائے امت نے اپنے اپنے طرز میں چہل حدیث لکھیں جو مقبول و مفید عام ہوئیں۔

میری حیثیت اور حوصلے سے بہت زیادہ تھا کہ اس میدان میں قدم رکھتا۔ لیکن احقر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح عمری "سیرت خاتم الانبیاءؐ" اس غرض سے لکھی کہ مبتدیوں اور عورتوں کو پڑھائی جائے۔ تو مناسب معلوم ہوا کہ آخر میں کچھ احادیث کے مختصر مختصر جملے بھی درج کیے جائیں جن کو مبتدی بھی یاد کرسکیں۔

اس ذیل میں خیال آیا کہ پوری چالیس حدیثیں کر دی جائیں تاکہ اس کے یاد کرنے والے چہل حدیث کے عظیم الشان ثواب کے بھی مستحق ہوجائیں اور شاید ان کی برکت سے یہ سراپا گناہ بھی ان بزرگوں کے خدام میں شمار ہوجائے۔ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ۔

تنبیہ

(۱) یہ احادیث سب نہایت صحیح اور قوی بخاری و مسلم کی حدیثیں ہیں۔

(۲) چونکہ آج کل عام طور پر مسلمانوں کی اخلاقی حالت زیادہ تباہ ہوتی جارہی ہے اور بچپن میں تعلیم اخلاق موثر بھی زیادہ ہوتی ہے اس لیے اکثر احادیث وہی درج کی ہیں جو اعلیٰ اخلاق اور تہذیب و تمدن کے زرّین اصول ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱) إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ (بخاری و مسلم)

سارے عمل نیت سے ہیں۔ ؎۱

(۲) حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيْضِ

مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں:- سلام کا جواب دینا اور مریض کی بیمار پرسی کرنا

؎۱ یعنی اچھی نیت سے اچھے اور بری نیت سے برے ہوجاتے ہیں۔

وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَاِجَابَۃُ الدَّعْوَۃِ وَتَشْمِیْتُ الْعَاطِسِ (بخاری ومسلم)
جنازہ کے ساتھ جانا۔ اس کی دعوت قبول کرنا۔ چھینک کا جواب یَرْحَمُکَ اللہ کہہ کر دینا۔

(۳) لَا یَرْحَمُ اللہُ مَنْ لَّا یَرْحَمُ النَّاسَ ۔ (بخاری ومسلم)
اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔

(۴) لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَتَّاتٌ ۔ (بخاری ومسلم)
چغل خور جنت میں نہ جائے گا۔

(۵) لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَاطِعٌ ۔ (بخاری ومسلم)
رشتہ قطع کرنے والا جنت میں نہ جائے گا۔

(۶) اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ یَّوْمَ الْقِیَامَۃِ (بخاری ومسلم)
ظلم قیامت کے روز اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔

(۷) مَا اَسْفَلَ مِنَ الْکَعْبَیْنِ مِنَ الْاِزَارِ فِی النَّارِ ۔ (بخاری ومسلم)
ٹخنوں کا جو حصہ پائجامہ کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں جائے گا۔

(۸) اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِہٖ وَیَدِہٖ (بخاری ومسلم)
مسلمان تو وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذا سے مسلمان محفوظ رہیں۔

(۹) مَنْ یُّحْرَمُ الرِّفْقَ یُحْرَمُ الْخَیْرَ کُلَّہٗ (مسلم)
جو شخص نرم عادت سے محروم رہا وہ ہر بھلائی سے محروم رہا۔

(۱۰) لَیْسَ الشَّدِیْدُ بِالصُّرْعَۃِ اِنَّمَا الشَّدِیْدُ الَّذِیْ یَمْلِکُ نَفْسَہٗ عِنْدَ الْغَضَبِ ۔ (بخاری ومسلم)
پہلوان وہ شخص نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہی شخص ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

(۱۱) اِذَا لَمْ تَسْتَحْیِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ ۔ (بخاری ومسلم)
جب تم حیا نہ کرو تو جو چاہو کرو۔ ۵۱

---

۵۱ یعنی جب حیا ہی نہیں تو ساری برائیاں برابر ہیں۔

(۱۲) اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰہِ اَدْوَمُھَا وَاِنْ قَلَّ۔ (بخاری ومسلم)

اللہ کے نزدیک سب عملوں میں وہ زیادہ محبوب ہے، جو دائمی ہو، اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۱۳) لَاتَدْخُلُ الْمَلَائِکَةُ بَیْتًا فِیْہِ کَلْبٌ اَوْتَصَاوِیْرُ۔ (بخاری ومسلم)

اس گھر میں (رحمت کے) فرشتے نہیں آتے جس میں کتا یا تصویریں ہوں۔

(۱۴) اِنَّ مِنْ اَحَبِّکُمْ اِلَیَّ اَحْسَنُکُمْ اَخْلَاقًا (بخاری ومسلم)

تم میں وہ شخص میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے جو زیادہ خلیق ہو۔

(۱۵) اَلدُّنْیَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْکَافِرِ (بخاری ومسلم)

دنیا مسلمان کے لیے قیدخانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔

(۱۶) لَایَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ یَّھْجُرَ اَخَاہُ فَوْقَ ثَلٰثِ لَیَالٍ۔ (بخاری ومسلم)

مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ تین دن سے زیادہ اپنے بھائی مسلمان سے قطع تعلق رکھے۔

(۱۷) لَایُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَرَّتَیْنِ (بخاری ومسلم)

انسان کو ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا[1] جا سکتا۔

(۱۸) اَلْغِنٰی غِنَی النَّفْسِ (بخاری ومسلم)

حقیقی غنٰی دل کا غنی ہوتا ہے۔

(۱۹) کُنْ فِی الدُّنْیَا کَاَنَّکَ غَرِیْبٌ اَوْعَابِرُ سَبِیْلٍ (بخاری)

دُنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی مسافر یا رہ گزر رہتا ہے۔ (یعنی زیادہ ٹھاٹھ نہ بناؤ)

(۲۰) کَفٰی بِالْمَرْءِ کِذْبًا اَنْ یُّحَدِّثَ بِکُلِّ مَاسَمِعَ (مسلم از مشکوٰة)

انسان کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ جو سنے (بغیر تحقیق کے) لوگوں سے بیان کرنا شروع کردے۔

(۲۱) عَمُّ الرَّجُلِ صِنْوُ اَبِیْہِ۔ (بخاری ومسلم)

آدمی کا چچا اس کے باپ کی مانند ہے۔

(۲۲) مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ۔

جو شخص کسی مسلمان کے عیب چھپائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے عیب چھپائے گا۔

---

[1] یعنی جس سوراخ سے ایک مرتبہ نقصان پہنچا ہے پھر دوبارہ اس کے پاس نہیں جائے گا۔

(۲۳) قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ وَرُزِقَ كِفَافًا وَقَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا اٰتَاهُ (مسلم)
وہ شخص کامیاب ہوا جو اسلام لایا اور جس کو بقدر کفایت رزق مل گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی روزی پر قناعت دے دی۔

(۲۴) اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ (بخاری-مسلم)
سب سے زیادہ سخت عذاب میں قیامت کے روز تصویر بنانے والے ہوں گے۔

(۲۵) اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ (مسلم)
مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔

(۲۶) لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ (بخاری-مسلم)
کوئی بندہ اس وقت تک پورا مسلمان نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

(۲۷) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّا يَاْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ (مسلم)
وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کا پڑوسی اس کی ایذاؤں سے محفوظ نہ رہے۔

(۲۸) اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ (بخاری ومسلم)
میں آخری پیغمبر ہوں میرے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہوگا۔

(۲۹) لَا تَقَاطَعُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا
آپس میں قطع تعلق نہ کرو اور ایک دوسرے کے درپے نہ ہو اور آپس میں بغض نہ رکھو اور حسد نہ کرو
وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا (بخاری)
اور اے اللہ کے بندو سب بھائی ہو کر رہو۔

(۳۰) اِنَّ الْاِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ وَاِنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا
اسلام ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتا ہے جو اسلام سے پہلے کیے تھے اور ہجرت ان تمام گناہوں کو
كَانَ قَبْلَهَا وَاِنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ (مسلم از مشکوٰۃ)
ڈھا دیتی ہے جو اس سے پہلے کیے تھے اور حج ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتا ہے جو اس سے پہلے کیے تھے۔

(۳۱) اَلْكَبَائِرُ اَلْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ
کبیرہ گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا اور کسی کو بے گناہ قتل کرنا

وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ (بخاری ومسلم از مشکوٰۃ)

اور جھوٹی گواہی دینا ہیں۔

(۳۲) مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبًا مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ - وَمَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ - وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ - وَاللّٰهُ فِى عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِى عَوْنِ اَخِيْهِ - (الحدیث۔مسلم از مشکوٰۃ)

جو شخص کسی مسلمان کو کسی دنیاوی مصیبت سے چھڑا دے اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کی بہت سی مصیبتوں سے چھڑا دے گا۔ اور جو شخص کسی مفلس غریب پر (معاملہ میں) آسانی کرے اللہ تعالیٰ اس پر دنیا و آخرت میں آسانی کرے گا۔ اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا۔ اور جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد میں لگا رہے گا اللہ تعالیٰ اس کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

(۳۳) اَبْغَضُ الرِّجَالِ عِنْدَ اللّٰهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ (بخاری ومسلم)

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے مبغوض جھگڑالو آدمی ہے۔

(۳۴) كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ (مسلم)

ہر ایک بدعت گمراہی ہے۔

(۳۵) اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ (مسلم)

پاک رہنا آدھا ایمان ہے۔

(۳۶) اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا (مسلم)

اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب جگہ مسجدیں ہیں۔

(۳۷) لَا تَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ (مسلم)

قبروں کو سجدہ گاہ نہ بناؤ۔

(۳۸) لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ (مسلم)

نماز میں اپنی صفوں کو سیدھا کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے قلب میں اختلاف ڈال دیگا۔

(۳۹) مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا۔ (بخاری)

جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔

(۴۰) اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيْمِ۔ (بخاری و مسلم)

سب اعمال کا اعتبار خاتمہ پر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَخْصُوْصِ

بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَخَوَاصِ الْحِكَمِ۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

◎

شاہ ولی اللہؒ کی تعلیم (اردو)

از

پروفیسر غلام حسین جلبانی

پروفیسر جلبانی ایم۔ اے سابق صدر شعبہ عربی سندھ یونیورسٹی کے برسوں کے مطالعہ و تحقیق کا حاصل یہ کتاب ہے۔ اس میں مصنف نے حضرت شاہ ولی اللہ کی پوری تعلیم کا احصاء کیا ہے۔ اس کے تمام پہلوؤں پر سیر حاصل بحثیں کی ہیں۔ پہلا ایڈیشن ختم ہوگیا ہے اور قدر دان پڑھنے والوں کے اصرار پر دوسرا ایڈیشن چھپ رہا ہے۔ معیار طباعت کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔

کتاب منگوانے کا پتہ

شاہ ولی اللہ اکیڈمی۔ صدر۔ حیدرآباد۔ سندھ